٭ پاکستان کی بقا "جہادی کلچر" سے وابستہ ہے

٭ آئین کی اسلامی دفعات کو پی سی او میں شامل کرنا بھرپور مثبت اقدام ہے

چیف ایگزیکٹو کی ٹیم میں شامل اکثر مشیر و وزیر، ملک میں بلاجواز محاذ آرائی پیدا کر رہے ہیں

ابن امیر شریعت سید عطاءالمہیمن بخاری امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

ملتان ۱۶ جولائی (پ ر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر ابن امیر شریعت سید عطاءالمہیمن بخاری اور مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے ایک مشترکہ اخباری بیان میں چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کی طرف سے آئین کی اسلامی دفعات کو پی سی او میں شامل کیے جانے کا بھرپور خیر مقدم کیا ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملک کی دینی جماعتوں سے بلاجواز محاذ آرائی کی حکومتی پالیسی کو یکسر ختم ہونا چاہیے۔ چیف ایگزیکٹو کو دین دشمن این جی اوز اور درآمدی نظریات کی حامل لابیوں کے نمائندوں نے روزاول سے اپنے نرغے میں لیا ہوا ہے۔ پرویز مشرف اگر واقعی ملک میں کوئی مثبت اور دیرپا تبدیلیاں لانا چاہتے ہیں تو انہیں اپنے اردگرد مصنوعی دانشوروں اور جعلی ٹیکنو کریٹس کا حصار توڑنا پڑے گا۔ حقائق اور واقعات کو، ان کے صحیح تناظر میں دیکھنا ہوگا۔ احرار رہنماؤں نے کہا ہے کہ چیف ایگزیکٹو کی ٹیم میں شامل اکثر مشیر و وزیر، ملک میں بلاجواز محاذ آرائی پیدا کر رہے ہیں۔ خصوصاً دینی مدارس اور دینی تحریکوں کے حوالے سے، حکومت کی یک طرفہ سروے مہم اور جارحانہ بیان بازی، سراسر اشتعال انگیز کارروائیاں ہیں۔ آئینی دفعات کے حوالے سے چیف ایگزیکٹو کا تازہ اقدام البتہ ایک انتہائی مثبت پیش رفت ہے، اگر حکومت چاہے تو اسی انداز میں، افہام و تفہیم کی فضا میں، تمام متنازعہ مسائل طے کیے جاسکتے ہیں۔ حکومتی "بزر جمہر" اپنی جمہوریت پالیسیوں سے اختلاف کرنے والے، ہر ادارے اور ہر جماعت کو اپنا حریف اور مدمقابل مت ٹھہرائیں۔ طے شدہ مسائل کو مت چھیڑیں اور "جہادی کلچر" سے خائف طاغوتی طاقتوں کے آلہ کار مت بنیں۔ پاکستان کی بقاء "جہادی کلچر" سے وابستہ ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ چیف ایگزیکٹو وطن عزیز کو سودی معیشت سے نجات دلائیں۔ اس کے بغیر ملک کو نہ تو اسلامی فلاحی ریاست بنایا جاسکتا ہے۔ اور نہ جمہوریت و آمریت کے نام پر نصف صدی سے جاری استحصالی تماشے کو ہمیشہ کے لیے ختم کیا جاسکتا ہے۔

> ❖ کشمیر کو تقسیم کرکے جہاد ختم نہیں کیا جاسکتا ❖ عبوری آئین میں اسلامی دفعات شامل کرنے سے
> ❖ اسلام نافذ نہیں ہوا صرف ان دفعات کو آئینی تحفظ حاصل ہوا ہے
> ❖ این جی اوز کی سرگرمیاں برداشت نہیں کریں گے، ❖ مدارس کو چھیڑا گیا تو پورا ملک جل جائے گا
>
> **شیخ سیّد عطاء المہیمن بخاری**

کراچی (شفیع الرحمن) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر شیخ سید عطاءالمہیمن بخاری نے ایک بیان میں کہا ہے کہ این جی اوز کی اسلام دشمن سرگرمیوں کو کسی صورت میں برداشت نہیں کیا

جائے گا۔ یہود و نصاریٰ انہی این جی اوز کے ذریعے مسلمانوں کے اخلاق و کردار اور معیشت و سیاست تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس نفاذ اسلام کی تحریک کے مراکز ہیں۔ انہی مدارس نے جہاد کی سنت کو زندہ کیا اور اسلامی علوم، اقدار اور تہذیب کے تحفظ کی جنگ لڑی ہے۔ آج کفار اور مشرکین اسی لئے دینی مدارس کو اپنی تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے حکمران مغرب کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر دینی مدارس سے خوفزدہ ہو گئے ہیں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ علماء، مدارس اور دینی جماعتیں اسلام اور پاکستان کے تحفظ کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، اگر مدارس کو چھیڑا گیا تو پورا ملک جل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی تمام اسلامی دفعات کو عبوری آئین میں شامل کرنے سے اسلام نافذ نہیں ہوا صرف آئینی تحفظ حاصل ہوا ہے۔

جنرل مشرف نے جس آزادی اور قوت کے ساتھ یہ اقدام اٹھایا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جو بھی کرنا چاہیں ان کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف اسی قوت کے ساتھ اسلامی نظریاتی کونسل کی متفقہ سفارشات کی روشنی میں نفاذ اسلام کا اعلان کر دیں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ امریکا کشمیر کو تقسیم کر رہا ہے۔ اس تقسیم میں پاکستان کو بھی نقصان پہنچانے کی سازش ہو رہی ہے۔ پاکستان میں عیسائیوں، مرزائیوں اور دین دشمن این جی اوز کو مالی طور پر مضبوط کر کے ملک کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علماء متحد ہیں، ہم اللہ کی مدد اور اتحاد کی قوت سے ان سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کشمیر کو تقسیم کرنے سے جہاد ختم نہیں کیا جا سکتا۔ جہاد جاری رہے گا، ہم پاکستان کو صحیح معنوں میں اسلامی فلاحی ریاست بنا کر دم لیں گے۔

طالبان کا اسلام کوئی الگ اور نیا اسلام نہیں

طالبان اسی اسلام کے علمبردار ہیں جس کی دعوت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے

❖ کشمیر میں یک طرفہ جہاد ختم کرنے والے امریکی ایجنٹ ہیں فیصلہ ہزاروں شہداء کے خون سے غداری ہے

شیخ سید عطاء المهیمن بخاری

چناب نگر (محمد صغیر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ علماء اور دینی جماعتیں ہی ملک کو خطرات سے نکال سکتی ہیں۔ وطن عزیز کا سیاسی بحران، معیشت کی تباہی اور لوٹ کھسوٹ کے ذمہ دار صرف بددیانت سیاستدان ہیں۔ پاکستان کی بقاء جمہوریت میں نہیں اسلام کے نفاذ میں ہے۔ "طالبان طرز کے اسلام" کی اصطلاح استعمال کرنے والے منافق اور امریکی ایجنٹ ہیں۔ شیخ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ طالبان کا اسلام کوئی الگ اور نیا اسلام نہیں وہ اسی اسلام کے علمبردار ہیں جس کی دعوت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاستدان اور مذہبی بہروپیے امریکی ایجنڈے پر عمل کرتے ہوئے طالبان کو بدنام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں مکمل شرعی قوانین کا نفاذ ہے۔ فرقہ

واریت، دہشت گردی اور بدامنی کا مکمل خاتمہ ہے، ہر شخص کو جان و مال کا مکمل تحفظ حاصل ہے، وسائل نہ ہونے کے باوجود افغانستان ایک فلاحی اسلامی ریاست ہے۔ انہوں نے کہا کہ امارت اسلامیہ کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں کو ناکام بنا دیا جائے گا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ کشمیر میں یک طرفہ طور پر جہاد ختم کرنے والے امریکی ایجنٹ ہیں لیکن مجاہدین، جہاد جاری رکھیں گے اور تقسیم کشمیر کی تمام سازشیں ناکام بنا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عیسائی اور یہودی اسلام کے کھلے دشمن ہیں اور قادیانی ان کے ایجنٹ ہیں جو ہر حوالے سے پاکستان کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ہم مقامی اور بیرونی ہر لحاظ پر دین دشمنوں کو عبرت ناک انجام سے دوچار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری منزل اقتدار نہیں بلکہ حکومت اسلامیہ کا قیام ہے۔ علماء کرام اور دینی جماعتوں نے اپنی تمام تر توانائیاں اسی مقصد کی تکمیل کے لئے وقف کی ہوئی ہیں۔ ہم اسلام کا مقدمہ جیتیں گے اور پاکستان میں اسلام نافذ کر کے دم لیں گے۔ یہی ہر پاکستانی اور سچے مسلمان کے دل کی آواز ہے۔

٭ مدارسِ اسلامیہ میں امریکی و برطانوی تہذیب نہیں گھسنے دیں گے

٭ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر مانگے ہوئے چندہ سے اللہ کے دین کے سپاہی تیار کریں گے

٭ طالبان حکومت کا استحکام پاکستان کی بقاء و تحفظ کے لئے ضروری ہے،

٭ مسلمان ہر قیمت اور ہر صورت میں امارت اسلامیہ افغانستان کی حمایت اور مدد جاری رکھیں گے

امیر احرار حضرت سید عطاء المہیمن بخاری کا کنری (سندھ) اور تلہ گنگ (چکوال) کے مختلف اجتماعات احرار سے خطاب

کنری/تلہ گنگ (پریس ریلیز) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ افغانستان پر عائد پابندیاں ختم کرے۔ یہ امتیازی سلوک انسانیت کی توہین ہے وہ کنری (سندھ) اور تلہ گنگ (پنجاب) میں مختلف اجتماعات سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ افغانستان پوری مسلم دنیا میں واحد ملک ہے، جہاں مکمل اسلامی نظام نافذ ہے طالبان نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو عزت و وقار عطاء کیا ہے دینی اور جغرافیائی رشتوں کے حوالے سے طالبان حکومت کا استحکام پاکستان کی بقاء و تحفظ کیلئے ضروری ہے مسلمان ہر قیمت اور ہر صورت میں امارت اسلامیہ افغانستان کی حمایت اور مدد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ علماء نے مدارس اسلامیہ قرآن و حدیث کی تعلیم اور سنت کی ترویج کیلئے قائم کئے ہیں، کافرانہ نظام ریاست و سیاست کے فروغ کیلئے نہیں مدارس کے طلباء دین کے طالب ہیں اور مہمانان رسول مقبول صلی اللہ علیہ سلم ہیں۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانبرداروں کی فوج تیار کر رہے ہیں۔ مدارس اسلامیہ میں امریکی و برطانوی تہذیب کو نہیں گھسنے دیں گے۔ اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر مانگے ہوئے چندہ سے اللہ کے دین کے سپاہی تیار کریں گے جمہوریت یا سیکولرازم کے داروغے

نہیں۔ اسلام کے سوا تمام نظاموں پر لعنت بھیجتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام امن کا داعی ہے جو جہاد کے ذریعے بھی امن ہی قائم کرتا ہے۔ ہم امن پسند شہری ہیں دہشت گردی یونیورسٹیوں اور کالجوں سے شروع ہوئی، مدارس سے نہیں جہاد ہمارا ایمان ہے۔ اس کے اظہار سے مسلمانوں کو کوئی نہیں روک سکتا۔ دینی مدارس سروے فارم وصول نہیں کریں گے یہ مداخلت فی الدین ہے اس کے خلاف جہاد بھی کرنا پڑا تو دریغ نہیں کریں گے۔ حکومت مدارس چھین سکتی ہے نہ بند کر سکتی ہے۔ مدارس بند کر دیا گیا تو ہم گھروں، چوراہوں، گلی، کوچوں میں قرآن و حدیث کی تعلیم شروع کر دیں گے اور پورا ملک دینی مدرسہ بنا دیں گے انتہا پسند علماء نہیں، بددیانت اور لادین سیاست دان ہیں یہ دو نظاموں کی کشمکش جنگ ہے اسلام یا سیکولرازم۔ ہم حالت جنگ اور جہاد میں ہیں علماء میدان عمل میں ہیں ہم ہر محاذ پر لادینوں کو شکست دیں گے اور دفاع دین و وطن کیلئے جان بھی قربان کر دیں گے۔

انہوں نے کہا کہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی کا خون رائیگاں نہیں جانے کا حکومت قاتلوں کو جانتے بوجھتے بھی گرفتار نہیں کر رہی مولانا کے قاتل فوراً گرفتار کر کے سزا دی جائے۔

❊ دینی مدارس اپنے نصاب اور نظام میں کسی قسم کی حکومتی مداخلت قبول نہیں کریں گے

❊ علما کو قتل اور مصائب سے دوچار کر کے پاکستان میں نفاذ اسلام کا راستہ نہیں روکا جا سکتا

❊ انٹرنیٹ پر یہود و نصاریٰ کے اسلام دشمن پروگراموں کا سدباب کر کے اسلامی تعلیمات کو عام کریں گے

امیر احراو حضرت ابن امیرشریعت سید عطاءالمہیمن بخاری

اسلام آباد (پ ر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ دین کے تمام دشمن ہماری نگاہوں میں ہیں۔ ہم ان کی سرگرمیوں سے غافل ہیں نہ بے خبر ملک کے اقتدار پر سیکولرازم کو قابض کرنے کی سازشیں ہو رہی ہیں، علماء حق سیکولر طبقات کے مقابلہ کیلئے مستعد ہیں اور انہیں شکست دینے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔ وہ آج اسلام آباد، راولپنڈی کے احرار کارکنوں سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دینی جماعتیں ہی پاکستان کے عوام کی اصل نمائندہ ہیں وہ نفاذ اسلام کیلئے اپنا کردار ادا کرتی رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت کے سیکولر اقدامات سے مرعوب ہیں نہ خوفزدہ۔ بلکہ مستقبل میں دینی جماعتیں تمام لادین طبقات کو ہر محاذ پر پوری قوت سے جواب دیں گی۔ دینی جماعتوں کی خاموشی حب الوطنی کی بنیاد پر ہے اسے بزدلی نہ سمجھا جائے۔ انہوں نے یہود و نصاریٰ کے سرمایہ پر پلنے والی این جی اوز کو خبردار کیا کہ وہ دین کے خلاف اپنا طرز عمل ترک کر دے۔ این جی اوز ملک میں آگ اور خون کا کھیل کھیلنا چاہتی ہیں۔ حکومت نے ان کا نوٹس نہ لیا تو راست اقدام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ علماء کو قتل اور مصائب سے دوچار کر کے پاکستان

بقیہ 45 پر

امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی مصروفیات

۲/جولائی شرکت اجلاس علما۔ کونسل، اسلام آباد۔ ۳، ۴/جولائی تلہ گنگ خطاب مسجد ابوبکر صدیق، ملاقات کارکنان احرار، تعزیت بروفات بنت ماسٹر غلام یٰسین صاحب۔ ۵، ٦ جولائی قیام چناب نگر ۷ جولائی خطبۂ جمعہ مدنی مسجد چنیوٹ۔ ۹/سفر برائے گوجرانوالہ، تعزیت بروفات برادر مولانا زاہدالراشدی۔ ملاقات حضرت مولانا سرفراز خان صفدر مدظلہ، حضرت صوفی عبدالحمید صاحب مدظلہ۔ رابطہ و ملاقات کارکنان احرار۔ ۱۰/خطاب سلانوالی شہر، داعی حافظ شفیق الرحمن ۱۲-۱۳- جولائی ملتان- ملاقات: حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ، مولانا فضل الرحمن، مولانا محمد اعظم طارق، مولانا محمد ضیاء القاسمی، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر، مولانا عزیز الرحمن جالندھری، مفتی نظام الدین شامزئی مولانا فضل محمد حضرت حکیم محمد اختر صاحب مدظلہ اور دیگر حضرات۔ ۱۸ جولائی ناظم آباد میں مولانا عبدالستار توحیدی کی جامع مسجد میں بعد از مغرب خطاب عام ۱۹/صبح ملتان واپسی(ہمراہ سید محمد کفیل بخاری) ۲۱ خطبۂ جمعہ مسجد عظمت اسلام شاداب کالونی فیصل آباد داعی قاری حفیظ الرحمن صدیقی صاحب۔ فیصل آباد کے احرار کارکنوں سے ملاقاتیں۔ ۲٦ جولائی خطاب بستی قریشیاں موضع پیر شاہ ضلع وہاڑی۔ داعی مولانا محمد خالص صاحب۔ ۲۷/رابطہ و ملاقات احباب احرار بہاولنگر - شام واپسی ملتان۔ شرکت ماہانہ ذکر مجلس دار بنی ھاشم ملتان۔ ۲۸/خطبہ جمعہ دار بنی ھاشم ملتان - بعد نماز عشاء ماہانہ درس قرآن جامع مسجد بخاری بابر روڈ خونی برج ملتان یکم اگست خان صاحب سراجیہ کندیاں شریف حاضری۔ بہ سلسلہ تعزیت براخاست اہلیہ محترم حضرت خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم۔ ۴۔ اگست خطبۂ جمعہ مدنی مسجد چنیوٹ۔

تنظیمی و تبلیغی مصروفیات سید محمد کفیل بخاری۔ (مرکزی نائب ناظم مجلس احرار اسلام پاکستان)

۱٦/جولائی سفر برائے کراچی ہمراہ حضرت پیر جی مدظلہ۔ ۱۷، ۱۸/جولائی علما۔ کونسل کے دو روزہ اجلاس منعقدہ جامع اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی میں شرکت۔ دفتر ضرب مؤمن میں محترم مفتی عبدالرحیم صاحب سے ملاقات۔ ۱۹ واپسی ملتان۔ ۲۱/خطبۂ جمعہ ملتان۔ ۲۳/گڑھا موڑ، بورے والہ بہ سلسلہ تعزیت بروفات والد محترم راؤ عبدالنعیم صاحب - بورے والہ میں مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی مدظلہ اور مرکزی ناظم نشرواشاعت محترم عبداللطیف خالد چیمہ بھی ہمراہ تھے۔ اس موقع پر تینوں رہنماؤں نے تنظیمی امور پر مشاورت بھی کی۔ علاوہ ازیں بورے والہ کے کارکنوں محترم صوفی عبدالشکور صاحب اور رانا محمد خالد صاحب کے علاوہ دیگر کارکنوں نے بھی ملاقات کی۔ ۲۸- جولائی خطبۂ جمعہ جامع معاذ ملتان- داعی حاجی محمد ثقلین صاحب۔ ۳۱ جولائی خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف کے لیے سفر برسلسلہ تعزیت بہر وفات اہلیہ محترم حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ - ہمراہ حضرت پیر جی مدظلہ۔ ۴ اگست خطبۂ جمعہ ملتان-